51 Adh-Dhariyat

الذاریات

The Winnowing Winds · Meccan · 60 verses · Para 26–27

ADH-DHARIYAT (THE WINNOWING WINDS)

1 I swear by the wind that scatters far and wide,
قسم ہے بکھیر کر اڑانے والی (ہواؤں) کی

2 Then those clouds bearing the load (of minute things in space).
پھر بوجھ اٹھانے والے (بادلوں) کی،

3 Then those (ships) that glide easily,
پھر سبک رفتاری سے چلنے والی (کشتیوں) کی،

4 Then those (angels who) distribute blessings by Our command;
پھر امور کو تقسیم کرنے والے فرشتوں کی

5 What you are threatened with is most surely true,
جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ یقینا سچ ہے۔

6 And the judgment must most surely come about.
اور جزا (کا دن) ضرور واقع ہو گا۔

7 I swear by the heaven full of ways.
قسم ہے راہوں والے آسمان کی،

8 Most surely you are at variance with each other in what you say,
تم لوگ یقینا متضاد باتوں میں پڑے ہوئے ہو۔

9 He is turned away from it who would be turned away.
اس (قرآن) سے وہی برگشتہ ہوتا ہے جسے برگشتہ کیا گیا ہو۔

10 Cursed be the liars,
بے بنیاد باتیں کرنے والے مارے جائیں

الذاریات ADH-DHARIYAT (THE WINNOWING WINDS)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۙ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالْجٰرِيٰتِ
يُسْرًا ۙ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۙ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ
لَصَادِقٌ ۙ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ
الْحُبُكِ ۙ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۙ﴿۸﴾ يُّؤْفَكُ
عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ؕ﴿۹﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾

الذاریات ADH-DHARIYAT (THE WINNOWING WINDS) cont.

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿١١﴾ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ
الدِّيْنِ ﴿١٢﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿١٣﴾ ذُوْقُوْا
فِتْنَتَكُمْ ۗ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّ
الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٥﴾ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ
رَبُّهُمْ ۗ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۗ ﴿١٦﴾ كَانُوْا
قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ
يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿١٨﴾ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ
﴿١٩﴾ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿٢٠﴾

ADH-DHARIYAT (THE WINNOWING WINDS) · CONTINUED

11 Who are in a gulf (of ignorance) neglectful;
جو جہالت کی وجہ سے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

12 They ask: When is the day of judgment?
وہ پوچھتے ہیں: جزا کا دن کب ہو گا؟

13 (It is) the day on which they shall be tried at the fire.
جس دن یہ لوگ آگ پر تپائے جائیں گے۔

14 Taste your persecution! this is what you would hasten on.
اپنے فتنے (کا مزہ) چکھو، یہ وہی ہے جس کی تمہیں عجلت تھی۔

15 Surely those who guard (against evil) shall be in gardens and fountains.
(اس روز) اہل تقویٰ یقینا جنتوں اور چشموں میں ہوں گے۔

16 Taking what their Lord gives them; surely they were before that, the doers of good.
ان کے رب نے جو کچھ انہیں دیا ہے اسے وصول کر رہے ہوں گے، وہ یقینا اس (دن) سے پہلے نیکی کرنے والے تھے۔

17 They used to sleep but little in the night.
وہ رات کو کم سویا کرتے تھے،

18 And in the morning they asked forgiveness.
اور سحر کے اوقات میں استغفار کرتے تھے

19 And in their property was a portion due to him who begs and to him who is denied (good).
اور ان کے اموال میں سائل اور محروم کے لیے حق ہوتا تھا۔

20 And in the earth there are signs for those who are sure,
اور زمین میں اہل یقین کے لیے نشانیاں ہیں۔

ADH-DHARIYAT (THE WINNOWING WINDS) · CONTINUED

21 And in your own souls (too); will you not then see?
اور خود تمہاری ذات میں بھی، تو کیا تم دیکھتے نہیں ہو ؟

22 And in the heaven is your sustenance and what you are threatened with.
اور تمہاری روزی آسمان میں ہے اور وہ بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

23 And by the Lord of the heavens and the earth! it is most surely the truth, just as you do speak.
پس آسمان اور زمین کے رب کی قسم! یقینا وہ اسی طرح برحق ہے جس طرح تم باتیں کر رہے ہو۔

24 Has there come to you information about the honored guests of Ibrahim?
کیا آپ کے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی حکایت پہنچی ہے؟

25 When they entered upon him, they said: Peace. Peace, said he, a strange people.
جب وہ ان کے ہاں آئے تو کہنے لگے: سلام ہو! ابراہیم نے کہا: سلام ہو! ناآشنا لوگ (معلوم ہوتے ہو)۔

26 Then he turned aside to his family secretly and brought a fat (roasted) calf,
پھر وہ خاموشی سے اپنے گھر والوں کے پاس گئے اور ایک موٹا بچھڑا لے آئے۔

27 So he brought it near them. He said: What! will you not eat?
پھر اسے ان کے سامنے رکھا، کہا: آپ کھاتے کیوں نہیں؟

الذاريات ADH-DHARIYAT (THE WINNOWING WINDS) cont.

وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٢١﴾ وَفِي السَّمَاۗءِ رِزْقُكُمْ
وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ فَوَرَبِّ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ
مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿٢٣﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ
اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٤﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ
قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَاۗءَ
بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿٢٦﴾ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢٧﴾

ADH-DHARIYAT (THE WINNOWING WINDS) · CONTINUED

28 So he conceived in his mind a fear on account of them. They said: Fear not. And they gave him the good news of a boy possessing knowledge.

پھر ابراہیم نے ان سے خوف محسوس کیا، کہنے لگے: خوف نہ کیجیے اور انہیں ایک دانا لڑکے کی بشارت دی۔

29 Then his wife came up in great grief, and she struck her face and said: An old barren woman!

تو ان کی زوجہ چلاتی ہوئی آئیں اور اپنا منہ پیٹنے لگیں اور بولیں: (میں تو) ایک بڑھیا (اور ساتھ) بانجھ (بھی ہوں)۔

30 They said: Thus says your Lord: Surely He is the Wise, the Knowing.

انہوں نے کہا: تمہارے رب نے اسی طرح فرمایا ہے، وہ یقیناً حکمت والا، خوب جاننے والا ہے۔

31 He said: What is your affair then, O apostles!

ابراہیم نے کہا: اے اللہ کے بھیجے ہوئے (فرشتو) آپ کی (اصل) مہم کیا ہے؟

32 They said: Surely we are sent to a guilty people,

انہوں نے کہا: ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں،

33 That we may send down upon them stone of clay,

تاکہ ہم ان پر مٹی کے کنکر برسائیں،

34 Sent forth from your Lord for the extravagant.

جو حد سے تجاوز کرنے والوں کے لیے آپ کے رب کی طرف سے نشان زدہ ہیں۔

35 Then We brought forth such as were therein of the believers.

پس وہاں موجود مومنین کو ہم نے نکال لیا۔

الذاریات ADH-DHARIYAT (THE WINNOWING WINDS) cont.

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ
عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِىْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا
وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ
هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا
الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ۙ
﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً
عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾

ADH-DHARIYAT (THE WINNOWING WINDS) · CONTINUED

36 But We did not find therein save a (single) house of those who submitted (the Muslims).
وہاں ہم نے ایک گھر کے علاوہ مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔

37 And We left therein a sign for those who fear the painful punishment.
اور دردناک عذاب سے ڈرنے والوں کے لیے ہم نے وہاں ایک نشانی چھوڑ دی۔

38 And in Musa: When We sent him to Firon with clear authority.
اور موسیٰ (کے قصے) میں بھی (نشانی ہے) جب ہم نے انہیں واضح دلیل کے ساتھ فرعون کی طرف بھیجا۔

39 But he turned away with his forces and said: A magician or a mad man.
تو اس نے اپنی طاقت کے بھروسے پر منہ موڑ لیا اور بولا: جادوگر یا دیوانہ ہے۔

40 So We seized him and his hosts and hurled them into the sea and he was blamable.
چنانچہ ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو گرفت میں لے لیا اور انہیں دریا میں پھینک دیا اور وہ لائق ملامت تھا۔

41 And in Ad: When We sent upon them the destructive wind.
اور عاد میں بھی (نشانی ہے) جب ہم نے ان پر نامبارک آندھی بھیجی۔

42 It did not leave aught on which it blew, but it made it like ashes.
وہ جس چیز پر گرتی تھی اسے بوسیدہ کر کے چھوڑ دیتی تھی۔

43 And in Samood: When it was said to them: Enjoy yourselves for a while.
اور ثمود میں بھی (نشانی ہے) جب ان سے کہا گیا: ایک وقت معین تک زندگی کا لطف اٹھا لو۔

الذاریات ADH-DHARIYAT (THE WINNOWING WINDS) cont.

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۚ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا
فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ؕ﴿٣٧﴾ وَفِيْ
مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾
فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾ فَاَخَذْنٰهُ
وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ؕ﴿٤٠﴾ وَفِيْ عَادٍ اِذْ
اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ۚ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ
اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ؕ﴿٤٢﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ
لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾

ADH-DHARIYAT (THE WINNOWING WINDS) · CONTINUED

44 But they revolted against the commandment of their Lord, so the rumbling overtook them while they saw.
مگر انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی تو انہیں کڑک نے گرفت میں لے لیا اور وہ دیکھتے رہ گئے۔

45 So they were not able to rise up, nor could they defend themselves-
پھر وہ اٹھ بھی نہ سکے اور نہ ہی وہ بدلہ لے سکے۔

46 And the people of Nuh before, surely they were a transgressing people.
اور اس سے پہلے نوح کی قوم (بھی ایک نشان عبرت) ہے، یقینا وہ فاسق لوگ تھے۔

47 And the heaven, We raised it high with power, and most surely We are the makers of things ample.
اور آسمان کو ہم نے قوت سے بنایا اور ہم ہی وسعت دینے والے ہیں۔

48 And the earth, We have made it a wide extent; how well have We then spread (it) out.
اور زمین کو ہم نے فرش بنایا اور ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں۔

49 And of everything We have created pairs that you may be mindful.
اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے بنائے ہیں، شاید کہ تم نصیحت حاصل کرو۔

50 Therefore fly to Allah, surely I am a plain warner to you from Him.
پس تم اللہ کی طرف بھاگو، بتحقیق میں اللہ کی طرف سے تمہیں صریح تنبیہ کرنے والا ہوں۔

الذاريات ADH-DHARIYAT (THE WINNOWING WINDS) cont.

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَ هُمْ
يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا
مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا
فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَ السَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ
﴿٤٧﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْ كُلِّ
شَىْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى
اللّٰهِ ؕ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ ﴿٥٠﴾

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ
مُّبِیْنٌ ۝٥١ كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ
رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝٥٢ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ
هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝٥٣ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَاۤ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۖ ۝٥٤
وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝٥٥ وَمَا
خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ۝٥٦ مَاۤ اُرِیْدُ
مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَاۤ اُرِیْدُ اَنْ یُّطْعِمُوْنِ ۝٥٧

الذاریات ADH-DHARIYAT (THE WINNOWING WINDS) cont.

ADH-DHARIYAT (THE WINNOWING WINDS) · CONTINUED

51 And do not set up with Allah another god: surely I am a plain warner to you from Him.

اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ بناؤ، میں اللہ کی طرف سے تمہیں صریح تنبیہ کرنے والا ہوں۔

52 Thus there did not come to those before them an apostle but they said: A magician or a mad man.

اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے گزرے ہیں ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر اس سے انہوں نے کہا : جادوگر ہے یا دیوانہ۔

53 Have they charged each other with this? Nay! they are an inordinate people.

کیا ان سب نے ایک دوسرے کو اسی بات کی نصیحت کی ہے؟ (نہیں) بلکہ وہ سرکش قوم ہیں۔

54 Then turn your back upon them for you are not to blame;

پس آپ ان سے رخ پھیر لیں تو آپ پر کوئی ملامت نہ ہو گی۔

55 And continue to remind, for surely the reminder profits the believers.

اور نصیحت کرتے رہیں کیونکہ نصیحت تو مومنین کے لیے یقینا فائدہ مند ہے۔

56 And I have not created the jinn and the men except that they should serve Me.

اور میں نے جن و انس کو خلق نہیں کیا مگر یہ کہ وہ میری عبادت کریں۔

57 I do not desire from them any sustenance and I do not desire that they should feed Me.

میں نہ ان سے کوئی روزی چاہتا ہوں اور نہ ہی میں یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں

ADH-DHARIYAT (THE WINNOWING WINDS) · CONTINUED

58 Surely Allah is the Bestower of sustenance, the Lord of Power, the Strong.

یقینا اللہ ہی بڑا رزق دینے والا، بڑی پائیدار طاقت والا ہے۔

59 So surely those who are unjust shall have a portion like the portion of their companions, therefore let them not ask Me to hasten on.

پس جن لوگوں نے ظلم کیا ہے ان کے حصے میں وہی سزائیں ہیں جو ان کے ہم مشربوں کے حصے میں تھیں، لہٰذا وہ مجھ سے عجلت نہ مچائیں۔

60 Therefore woe to those who disbelieve because of their day which they are threatened with.

پس کفار کے لیے تباہی ہے اس روز جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

الذاریات ADH-DHARIYAT (THE WINNOWING WINDS) cont.

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾